سوال

(56)بچے اور بچی کا پیشاب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دودھ پیتے بچے کا پیشاب پاک ہے کیا بچی کا پیشاب بھی پاک ہے اس کی وضاحت فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پیشاب پلید ہے، خواہ شیر خوار بچے کا ہو یا بالغ مرد کا، اسی طرح اس کے نجس ہونے میں بچی اوبچے کی تفریق بھی صحیح نہیں ہے، البتہ شریعت نے جس کپڑے کو پیشاب لگ جائے، اس کے پاک کرنے کے متعلق بچے اور بچی کے پیشاب میں فرق ضرور رکھا ہے، چنانچہ بچے کے متعلق حکم ہے کہ اس پر چھینٹے مارے جائیں اسے دھویا نہ جائے اور بچی کے پیشاب کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ اسے دھویا جائے۔ حدیث میں ہے : ’’لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے اور لڑکے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جاتے ہیں۔‘‘ [ابن ماجہ، الطہارۃ : ۵۲۲]

لڑکے اور لڑکی کے پیشاب میں تفریق کے متعلق احادیث خاموش ہیں، البتہ محدثین نے بیان کیا ہے کہ لڑکے کے اٹھانے والے اقارب اوراجانب سب ہوتے ہیں، اس لئے اس کی طہارت میں کچھ تخفیف رکھی گئی ہے جبکہ لڑکی کو اٹھانے والے صرف والدین یا اس کے بہن بھائی ہوتے ہیں، اس لئے طہارت کے متعلق اصل حکم کو باقی رکھا گیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:94